13658 ـ نشانہ بازی کی ٹریننگ کے لیے حیوانات کو ھدف بنانا جائز نہیں

سوال

میں نشانہ بازی کی ٹریننگ کے لیے ایك خرگوش کو نشانہ بنا کر قتل کیا، اور پھر اسے دفن کر دیا، جب میں نے ایسا کیا تو مجھے بہت تنگی محسوس ہوئی، میں نے جو کچھ کیا ہے اس میں اسلامی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلاشك وشبہ آپ نے جس فعل کے مرتکب ہوئے ہیں وہ شرعا حرام ہے اور جائز نہیں، اور یہ کام حیوان کو اذیت اور عذاب دینا ہے، جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے.

1 ـ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك عورت کو بلی کی بنا پر عذاب کا سامنا کرنا پڑا،اس نے بلی کو باندھ دیا حتی کہ وہ مر گئی تو اس کی بنا پر وہ عورت آگ میں داخل ہوگئی، اس عورت نے جب اسے باندھ رکھا تھا تونہ اسے کھانا پانی دیا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھا کر گزارا کرتی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2236) صحیح مسلم حدیث نمبر (2242)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

حدیث سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عورت اس معصیت کی بنا پر آگ میں داخل ہوئی.

2 ـ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ ایك دن یحیی بن سعید کے پاس گئے تو بنو یحیی کے غلاموں میں سے ایك نے مرغی کو باندھ کر پھینکا ہوا تھا، تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما اس مرغی کے پاس گئے اور اسے کھول دیا، پھر اس مرغی اور غلام کو ساتھ لے کر آئے اور کہنے لگے:

اپنے اس غلام کو ڈانٹو، اس نے اس پرندے کو قتل کرنے کے لیے باندھ رکھا تھا، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے جانور وغیرہ کو باندھ کر قتل کرنے سے منع فرمایا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5195) صحیح مسلم حدیث نمبر (1958)

اور مسلم شریف كے لفظ یہ ہیں كہ:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا كرنے والے پر لعنت فرمائی"

تصبر كا معنی ہے كہ: جانور كو باندھ كر بطور ٹارگٹ استعمال كیا جائے.

3 ـ ایك حدیث میں ہے كہ:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس چیز میں بھی روح ہو اسے ٹارگٹ مت بناؤ"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1957).

حدیث میں استعمال شدہ لفظ" غرض " كا معنی ھدف ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

قولہ: " رسول كریم صلی اللہ علیہ نے جانوروں كو باندھ كر قتل كرنے سے منع فرمایا"

اورایك روایت میں ہے:

" جس چیز میں بھی روح ہو اسے ٹارگٹ مت بناؤ"

علماء كرام كا كہنا ہے كہ: صبر البھائم: یہ ہے كہ جانور كو زندہ باندھنا تا كہ اسے نشانہ بنا كر قتل كیا جائے،

اور یہی معنی ان الفاظ كا ہے:

" جس چیز میں روح ہے اسے ٹارگٹ مت بناؤ"

یعنی: زندہ حیوان كو ھدف نہ بناؤ جس طرح چمڑہ وغیرہ كا ھدف اور ٹارگٹ بنایا جاتا ہے، اور اس حدیث میں وارد ہونے نہی تحریم كے لیے ہے، اور اسی لیے اس كے بعد والی ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما كی روایت میں نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی ایسا كیا اللہ تعالی اس پر لعنت كرے"

اور اس لیے بھی كہ یہ حیوان كے اذیت اور تعذیب كا باعث، اور اسے تلف اور ضائع كرنے، اور اس كی مالیت كو ضائع

کرنے، اور اگر وہ جانور ذبح ہونے والا ہوتو اسے ذبح کرنے سے رہ جانے کا باعث ہے، اور اگر وہ ذبح کرنے والے جانور میں سے نہ ہو تو اس کا نفع ضائع کرنے کا سبب ہے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (13 / 108).

اس لیے آپ پر اس عمل سے سچی توبہ و استغفار کرنا واجب ہے، اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کریں تا کہ اللہ تعالی آپ کےگناہ معاف کردے.

اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی راہنمائی کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .